السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بیمار خاتون ہوں، میں نے پچھلے رمضان میں کئی روزے چھوڑے تھے، بیماری کے باعث اب تک ان کی قضا نہیں دے سکی، تو اس کا کیا کفارہ ہے؟ اسی طرح میں اس رمضان میں بھی روزے نہ رکھ سکوں گی تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ جسے روزہ رکھنا مشکل ہو، اس کے لئے اجازت ہے کہ وہ روزہ چھوڑ دے اور جب اللہ تعالی اسے شفا عطا فرمائے تو اس وقت وہ قضا دے دے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ... ۱۸۵ ... سورة البقرة

''اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو، دوسرے دنوں میں (قضائی روزہ رکھ کر) گنتی پوری کرلے۔''

لہذا اے خاتون! اگر آپ اس مہینے بیماری کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکیں تو کوئی حرج نہیں کیونکہ مریض و مسافر کے لئے اللہ تعالی کی طرف سے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی اس بات کو اسی طرح پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطا کردہ رخصتوں کو قبول کرلیا جائے جس طرح وہ اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت ونافرمانی کی جائے۔'' اس صورت میں آپ کے لئے کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن جب اللہ تعالی آپ کو شفا عطا فرمائے تو آپ کو ان روزوں کی قضا دینا ہوگی۔ اللہ تعالی آپ کو ہر بیماری سے شفا عطا فرمائے اور بیماری اور آپ کی تمام برائیوں کو مٹا دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص284

محدث فتویٰ